Presented By: Jafrilibrary.com

بسمہٖ سبحانہٗ

دُعاءِ عرفہ

امام حسین علیہ السلام

11831

ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

پیش کش

ظفریاب جعفری : پرویز جعفری

برائے ترحیم

پدران محترم: سید علی ناظر مرحوم مغفور

سید محمد احسن مرحوم مغفور

MAAB 1431
maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

باسمہ سبحانہ

دعاء عرفہ

امام حسین علیہ السلام

ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

MAAB 1431
maablib.com

پیش کش

ظفریاب جعفری : پرویز جعفری

برائے ترحیم

پدران محترم : سید علی ناظر مرحوم مغفور

سید محمد احسن مرحوم مغفور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَائِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَ قَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِیْلًا وَعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بسمہٖ سبحانہٗ

امام حسین علیہ السلام ۔ میدانِ عرفات میں

۹ ذی الحجہ کی تاریخ تھی۔ مکۂ معظمہ کے قریب عرفات کا میدان تھا اور حجاج بیت اللہ بارگاہِ احدیت میں مصروف حمد و ثنا و مناجات و دُعا تھے کہ ایکمرتبہ راوی کی نگاہ دامن کوہ کے اس حصہ پر پڑی جہاں سرکار سیدالشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب و انصار اور اہل خاندان کیساتھ مصروف دُعا و مناجات تھے۔ عالم یہ تھا کہ دست دعا بلند۔ رخ طرف آسمان اور زبان مبارک پر کلمات حمد و مناجات۔ چشم مبارک سے آنسو جاری تھے اور لہجہ میں ایسا گداز و انداز تھا جیسے کوئی فقیر بے نوا کسی سلطان السلاطین کی بارگاہ میں عرض مدعا کر رہا ہو۔ امت اسلامیہ کیلئے یہ دُعا بہترین سرمایۂ نجات و مناجات ہے اور ایسے حمد و ثنا اور عرض مدعا کے وہ اصول و انداز سامنے آتے ہیں جن کا عام انسان دنیا میں تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ربّ کریم صاحبانِ ایمان کو توفیق دے کہ وہ روز عرفہ میدانِ عرفات میں حاضر ہو کر یا کم سے کم اپنے مقام پہ مصلائے عبادت پہ بیٹھ کر اس دعائے مبارک کی تلاوت کریں اور اس کے مضامین پر توجہ دیکر اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کریں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

طالبِ دُعا:۔ السیّد ذیشان حیدر جوادی

Presented By: Jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ لِقَضَائِهٖ
دَافِعٌ وَلَا لِعَطَائِهٖ مَانِعٌ وَلَا كَصُنْعِهٖ
صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ
اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهٖ
الصَّنَائِعَ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ
وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ جَازِیْ كُلِّ
صَانِعٍ وَرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ
ضَارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ
الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ
سَامِعٌ وَلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ

Presented By: Jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ساری تعریف اس خدا کیلئے ہے جو بے طلب عطا کرنیوالا ہے بے پایاں کرم کا مالک ہے۔ نہ کوئی اس کے فیصلے کو ٹوک سکتا ہے نہ کوئی اس کی عطا کو روک سکتا ہے اور نہ اس کی جیسی کوئی شے ایجاد کر سکتا ہے۔ اس نے بیمثال چیزیں ایجاد کی ہیں اور اپنی حکمتِ کاملہ سے ہر صنعت کو محکم بنایا ہے۔ زمانہ کی ایجادات اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور امانتیں اس کی بارگاہ میں ضائع نہیں ہوتیں۔ ہر عمل کرنے والے کو جزا دینے والا۔ ہر قناعت کرنیوالے کو صلہ عطا کرنیوالا۔ اور ہر فریاد کرنیوالے پر رحم کھانیوالا ہے۔ منافع کا نازل کرنیوالا اور روشن و تابناک نور کے ساتھ کتاب جامع کا اتارنے والا ہے۔ ہر ایک کی دُعا سننے والا۔ ہر ایک کے

Presented By: Jafrilibrary.com

رَافِعٌ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ

لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ وَاِلَيْكَ مَرَدِّيْ

اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ

شَيْئًا مَذْكُوْرًا وَخَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ

ثُمَّ اَسْكَنْتَنِي الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِرَيْبِ

الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ

فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ

فِيْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ

Presented By: Jafrilibrary.com

رنج کا دفع کرنیوالا۔ درجات کا بلند کرنیوالا۔ اور جبّاروں کا قلع قمع کرنیوالا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خُدا نہیں اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ بیمثال اور ہر ایک کی سننے والا، ہر چیز کا دیکھنے والا اور ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

خدایا! میں تیری طرف متوجّہ ہوں اور تیری ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں۔ مجھے اقرار ہے کہ تو میرا پروردگار ہے، تیری بارگاہ میں مجھے پلٹ کر آنا ہے۔

تو نے مجھ پر اس وقت سے انعامات شروع کئے ہیں جب میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا۔ مجھے خاک سے پیدا کیا۔ مختلف صلبوں سے گذارا۔ زمانے کے حوادث، دہر کے اختلافات، سن و سال کے تغیرات و انقلابات سے محفوظ رکھا۔ میرا سفر ایک مدّت تک

Presented By: Jafrilibrary.com

الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَافَتِكَ بِي

وَلُطْفِكَ لِي وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ فِي دَوْلَةِ

اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ

وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِيْ

لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ الْهُدَى الَّذِيْ

لَهٗ يَسَّرْتَنِيْ وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِيْ وَمِنْ

قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِيْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ

وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِيْ

مِنْ مَّنِيٍّ يُمْنٰى وَاَسْكَنْتَنِيْ فِيْ ظُلُمَاتٍ

ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ

تُشْهِدْنِيْ خَلْقِيْ وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا

مِّنْ اَمْرِيْ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ

ihaabiib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اصلاب سے ارحام کی طرف جاری رہا اور آخر میں یہ تیرا کرم ہوا کہ تونے اِس دنیا میں بھیج دیا، لیکن اپنے کمالِ رحم وکرم اور تمام لطف واحسان کی بنا پر اُن سربراہانِ کفر کی حکومت میں نہیں بھیجا جنہوں نے تیرے عہد کو توڑا اور تیرے اصولوں کو جھٹلایا۔ بلکہ اس ماحول میں بھیجا جہاں آسان ہدایت کے انتظامات تھے اور پھر اسی میں میری نشوونما کا انتظام کیا۔ اس خلقت وتربیت سے پہلے بھی تیرا بہترین برتاؤ اور کامل ترین انعام یہ تھا کہ تونے ایک قطرۂ نجس سے پیدا کیا اور عجیب تر بنایا۔ گوشت، خون اور کھال کے درمیان تین تین پردوں میں رکھا اور خود مجھے بھی میری خلقت سے آگاہ نہ کیا میرے معاملات کو اپنے ہاتھوں میں رکھا اور مجھے میرے حال پر نہیں چھوڑ دیا۔ اب جو تونے دنیا میں بھیجا تو

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لِی مِنَ الْهُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا سَوِیًّا

وَحَفِظْتَنِیْ فِی الْمَھْدِ طِفْلاً صَبِیًّا وَ

رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا وَعَطَفْتَ

عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ وَکَفَّلْتَنِی الْاُمَّھَاتِ

الرَّوَاحِمَ وَکَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ

وَسَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی اِذَا

اسْتَھْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْکَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَیَّ

سَوَابِغَ الْاَنْعَامِ وَرَبَّیْتَنِیْ زَایِدًا فِیْ

کُلِّ عَامٍ حَتّٰی اِذَا اکْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ وَ

اعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ حُجَّتَکَ

بِاَنْ اَلْھَمْتَنِیْ مَعْرِفَتَکَ وَرَوَّعْتَنِیْ

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

ہدایت ورہنمائی کے سارے انتظامات کیساتھ مکمل برابر اور کامل الخلقت پیدا کیا۔ میں گھوارہ میں بچّہ رہا تو تونے حفاظت کا انتظام کیا۔ غذا کے لئے تازہ دودھ فراہم کیا۔ پالنے والی عورتوں کو مہربان بنادیا، رحمدل ماؤں کو کفیل اور نگراں بنادیا۔ جنّات کے آسیب سے محفوظ رکھا۔ زیادتی اور کمی سے بچائے رکھا۔ بے شک اے خدائے رحیم وکریم تیری ہستی بہت بلند وبرتر ہے۔

اس کے بعد جب میں بولنے کے لائق ہوا تو تونے مکمل نعمتیں دیں اور تربیت کے ذریعہ ہر سال مجھے آگے بڑھایا یہاں تک کہ جب میری فطرت کامل ہوگئی اور میرے قویٰ مضبوط ہوگئے تو تونے اپنی حجّت کو لازم قرار دے دیا۔ مجھے معرفت کا افہام

Presented By: Jafrilibrary.com

بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَاَيْقَظْتَنِیْ لِمَا
ذَرَاْتَ فِیْ سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ
خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِیْ لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ
وَاَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ
وَفَهَّمْتَنِیْ مَاجَآءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ وَ
یَسَّرْتَ لِیْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ
عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ
ثُمَّ اِذَا خَلَقْتَنِیْ مِنْ خَیْرِ الثَّرٰی لَمْ
تَرْضَ لِیْ یَا اِلٰهِیْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰی
وَرَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوْفِ
الرِّیَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ عَلَیَّ
وَاِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ اِلَیَّ حَتّٰی اِذَا

Presented By: Jafrilibrary.com

کیا۔ اپنی حکمت کے عجائبات سے مدہوش بنایا۔
اور زمین و آسمان کی عجیب ترین مخلوقات
کے سمجھنے کے لئے مجھے بیدار مغز بنادیا اور پھر
اپنی یاد۔ اپنے شکریہ اور اپنی اطاعت و عبادت
کے لئے ہوشیار کر دیا۔ اتنی صلاحیت دی
کہ رسولوں کے پیغامات کو سمجھ سکوں۔ اتنی
آسانی فراہم کی کہ تیری مرضی کی باتوں کو قبول
کر سکوں اور پھر ان سب مواقع پر اپنی مدد
اور اپنے لطف و کرم و احسان سے محروم نہیں
رکھا۔ مجھے بہترین مٹی سے پیدا کیا اور پھر
اسی ایک نعمت پر اکتفا نہیں کی بلکہ طرح
طرح کی غذائیں دیں۔ قسم قسم کے لباس دیئے
تیرا احسان میرے اوپر عظیم اور تیرا لطف قدیم ہے۔

Presented By: Jafrilibrary.com

اَتمَمتَ عَلَیَّ جَمِیعَ النِّعَمِ وَصَرَفتَ

عَنِّیْ کُلَّ النِّقَمِ لَمْ یَمْنَعُکَ جَھلِیْ

وَجُرْاَتِیْ عَلَیکَ اَنْ دَلَلْتَنِیْ اِلٰی مَایُقَرِّبُنِیْ

اِلَیکَ وَوَفَّقتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ لَدَیکَ

فَاِنْ دَعَوتُکَ اَجَبْتَنِیْ وَاِنْ سَئَلْتُکَ

اَعْطَیْتَنِیْ وَاِنْ اَطَعتُکَ شَکَرْتَنِیْ

وَاِنْ شَکَرْتُکَ زِدْتَنِیْ کُلُّ ذٰلِکَ

اِکْمَالٌ لِاَنْعُمِکَ عَلَیَّ وَاِحْسَانِکَ

اِلَیَّ فَسُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ مِنْ

مُبْدِیءٍ مُعِیْدٍ حَمِیْدٍ مَجِیْدٍ

تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُکَ وَعَظُمَتْ

اٰلَاؤُکَ فَاَیَّ نِعَمِکَ یَااِلٰھِیْ اُحْصِیْ

Presented By: Jafrilibrary.com

پھر جب ساری نعمتوں کو مکمل کر دیا اور ساری بلاؤں کو دفع کر دیا تو بھی میری جہالت اور میری جسارت تجھے کرم سے روک نہیں سکی اور تو نے اس راستہ کی رہنمائی کی جو تجھ سے قریب تر بنا سکے اور ان اعمال کی توفیق دی جو تیری بارگاہ میں تقریب کا باعث بن سکیں۔ اب بھی جب میں دعا کرتا ہوں تو تو قبول کر لیتا ہے اور جب سوال کرتا ہوں تو عطا کر دیتا ہے۔ جب اطاعت کرتا ہوں تو شکریہ ادا کرتا ہے اور جب شکریہ ادا کرتا ہوں تو مزید دے دیتا ہے۔ یہ سب در حقیقت تیرے احسانات و انعامات کی تکمیل ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ تو پاک، بے نیاز، پیدا کرنے والا، واپس لیجانے والا۔ قابلِ حمد و ثنا اور مالکِ مجد و بزرگی ہے۔ تیرے نام پاکیزہ اور تیری نعمتیں عظیم ہیں۔ خدایا۔ میں تیری کن

Presented By: Jafrilibrary.com

عَدَدًا وَذِكْرًا أَمْ أَيُّ عَطَايَاكَ أَقُومُ
بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ
يُحْصِيَهَا الْعَادُّونَ أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا
الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ
عَنِّي اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ أَكْثَرُ
مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ وَأَنَا
أَشْهَدُ يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ إِيمَانِيْ وَ
عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِيْ وَخَالِصِ صَرِيحِ
تَوْحِيدِيْ وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِيْ
وَعَلَائِقِ مَجَارِيْ نُورِ بَصَرِيْ وَأَسَارِيرِ
صَفْحَةِ جَبِينِيْ وَخُرَقِ مَسَارِبِ
نَفْسِيْ وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِيْ وَ

Presented By: Jafrilibrary.com

کن نعمتوں کو شمار کروں اور کیسے کیسے یاد رکھوں تیرے کس کس عطیہ کا شکریہ ادا کروں جب کہ ساری نعمتیں بڑے بڑے شمار کرنے والوں کے حصار سے بالاتر اور بڑے بڑے حافظہ والوں کے علم کی رسائی سے بلند تر ہیں۔ اس کے علاوہ جن نقصانات، مصائب اور بلاؤں کو تو نے ٹالا ہے وہ اس عافیت و مسرت سے کہیں زیادہ اہم ہیں جن کا میں نے مشاہدہ کیا ہے اور جو میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

پروردگار۔ میں اپنے ایمان کی حقیقت اپنے یقین محکم، خالص اور واضح توحید ضمیر کے پوشیدہ اسرار۔ نور بصارت کی گذرگاہوں صفحہ پیشانی کے خطوط سانس کے گذرنے کے شگاف قوت شامہ

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَ

أَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ

لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي

وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَمَسَاغِ مَطْعَمِي

وَمَشْرَبِي وَحِمَالَةِ أُمِّ رَأْسِي وَبُلُوغِ

فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ

تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي

وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي وَأَفْلَاذِ حَوَاشِي

كَبِدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيفُ أَضْلَاعِي

وَحِقَاقِ مَفَاصِلِي وَقَبْضِ عَوَامِلِي وَ

أَطْرَافِ أَنَامِلِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي

وَبَشَرِي وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظَامِي

Presented By: Jafrilibrary.com

کے خزانوں، قوّتِ سماعت تک آواز پہونچنے کے سوراخوں، ہونٹوں کے اندر دبے ہوئے رموز، زبان کی حرکت سے نکلے ہوئے الفاظ، دہن کے اوپر اور نیچے کے جبڑوں کے ارتباط کی جگہوں، داڑھ کے اُگنے کے مقامات، کھانے پینے کی سہولت کے راستے، کاسۂ سر کو سنبھالنے والے استخوان، گردن کے اعصاب کے ارتباط کی وسعتوں، سینہ کی فضاؤں، گردن کے رشتوں کو سنبھالنے والے اعصاب، قلب کے پردہ کو ردکنے والے ڈورے، جگر کے ٹکڑوں کو جمع کرنے والے اجزا، پہلو، جوڑ بند، قوائے عمل اطراف انگشت کے محتویات و مشتملات، گوشت، خون، بال۔ کھال۔ اعصاب شرائین۔ استخوان۔

Presented By: Jafrilibrary.com

وَمُخّي وَعُرُوقي وَجَميعُ جَوارِحي وَما

اُنْتُسِجَ عَلى ذٰلِكَ اَيّامَ رِضاعي وَما اَقَلَّتِ

الْاَرْضُ مِنّي وَنَوْمي وَيَقْظَتي وَسُكُوني

وَحَرَكاتِ رُكُوعي وَسُجُودي اَنْ لَوْ حاوَلْتُ

وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْاَعْصارِ

وَالْاَحْقابِ لَوْ عُمِّرْتُها اَنْ اُؤَدِّيَ شُكْرَ

واحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

ذٰلِكَ اِلّا بِمَنِّكَ الْمُوجَبِ عَلَيَّ بِهِ

شُكْرُكَ اَبَداً جَديداً وَثَناءً طارِفاً

عَتيداً اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعادّوُنَ

مِنْ اَنامِكَ اَنْ نُحْصِيَ مَدى اِنْعامِكَ

سالِفِهِ وَآنِفِهِ ما حَصَرْناهُ عَدَداً وَلا

Presented By: Jafrilibrary.com

مغز۔ رگیں۔ جوارح اور دورانِ رضاعت وشیر خواری مرتب ہونے والے اجزاء۔ بدن اور زمین نے جو میرے وجود کا بار اٹھا رکھا ہے۔ اور اپنی نیند، بیداری حرکات و سکنات۔ رکوع و سجود، سب کے حوالے سے اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر میں ارادہ بھی کرلوں اور کوشش بھی کرلوں کہ آخر زمانہ تک زندہ رہ کر تیری کسی ایک نعمت کا شکریہ ادا کردوں تو یہ ناممکن ہے مگر یہ کہ تیرا احسان بھی شاملِ حال ہو جائے۔ مگر وہ خود بھی تو ایک شکریہ کا طلبگار ہے۔ میرے اوپر ہر وقت ایک نیا احسان ہے اور جس سے ہر آن ایک نئے شکریہ کا تقاضا۔ بیشک میں کیا اگر میرے ساتھ تمام شمار کرنے والے انسان شریک ہو کر تیرے جدید و قدیم احسانات کی انتہا دریافت کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کرسکتے اور نہ

Presented By: Jafrilibrary.com

اَحْصَیْنَاہُ اَمَدًا ھَیْھَاتَ اَنّٰی ذٰلِکَ وَ

اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِیْ کِتَابِکَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأِ

الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا

تُحْصُوْھَا صَدَقَ کِتَابُکَ اَللّٰھُمَّ

وَاِنْبَآؤُکَ وَبَلَّغَتْ اَنْبِیَآؤُکَ وَرُسُلُکَ

مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْھِمْ مِنْ وَحْیِکَ وَشَرَعْتَ

لَھُمْ وَبِھِمْ مِنْ دِیْنِکَ غَیْرَ اَنِّیْ یَا اِلٰھِیْ

اَشْھَدُ بِجُھْدِیْ وَجِدِّیْ وَمَبْلَغِ

طَاعَتِیْ وَوُسْعِیْ وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا

فَیَکُوْنَ مَوْرُوْثًا وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ

فِیْ مُلْکِہٖ فَیُضَادَّہٗ فِیْمَا ابْتَدَعَ وَلَا

Presented By: Jafrilibrary.com

انھیں شمار کر سکتے ہیں۔ اور یہ ممکن بھی کس طرح ہوگا جبکہ تو نے خود اپنی کتاب ناطق اور خبر صادق کے ذریعہ یہ اعلان کر دیا ہے کہ "اگر تم سب مل کر بھی میری نعمتوں کو شمار کرنا چاہو گے تو نہیں کر سکتے ہو۔

بیشک تیری کتاب صادق۔ تیری خبر سچی اور اور تیرا بیان حق ہے۔ تیرے انبیاء و مرسلین نے تیری وحی اور شریعت کو مکمل طریقہ سے پہنچایا ہے اور میں خود بھی اپنی کوشش، ہمت، حدّ اطاعت اور وسعت و امکان بھر اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور اس پر اپنے ایمان و یقین کا اعلان کرتا ہوں کہ ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے کہ اس کی میراث کا مالک ہو جائے کوئی شریک نہیں ہے کہ ایجادات میں جھگڑا کرے

Presented By: Jafrilibrary.com

وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيمَا صَنَعَ
فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا
اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ
الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
يُعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ
اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ
اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ
وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ
اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰيكَ وَلَا تُشْقِنِیْ

Presented By: Jafrilibrary.com

کوئی ولی و سرپرست نہیں ہے کہ صنعت میں تعاون کرے۔ وہ پاک و پاکیزہ اور بے نیاز ہے۔ اگر زمین و آسمان میں اس کے علاوہ کوئی بھی خدا ہوتا تو زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے اور ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاتے۔ وہ پاک و بے نیاز ایک، اکیلا اور سب سے مستغنی ہے نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہمسر۔ میں اس کی اس حمد کا اعلان کرتا ہوں جو ملائکہ مقربین اور انبیاء و مرسلین کی حمد کے برابر ہے خدا خیر المرسلین، خاتم النبیین حضرت محمدؐ مصطفےٰ اور ان کی آلِ طیبین و طاہرین پر رحمتیں نازل فرمائے۔

خدایا مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں کہ جیسے تجھے دیکھ رہا ہوں۔ اپنے تقویٰ سے میری امداد فرما

Presented By: Jafrilibrary.com

بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْلِی فِیْ قَضَآئِكَ وَ
بَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ
تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَالْيَقِيْنَ
فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالنُّوْرَ
فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ
مَتِّعْنِیْ بِجَوَارِحِیْ وَاجْعَلْ سَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ الْوَارِثِيْنَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِيْهِ ثَارِیْ
وَمَاٰرِبِیْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِیْ اَللّٰهُمَّ
اكْشِفْ كُرْبَتِیْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ
وَاغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِیْ

Presented By: Jafrilibrary.com

اور معصیت سے مجھے شقی اور بد بخت نہ بنا۔ اپنے فیصلہ کو میرے حق میں بہتر قرار دے اور اپنے مقدرات کو میرے لئے مبارک بنا دے تاکہ جس چیز کو تو نے دیر میں رکھا ہے اس کی جلدی نہ کروں اور جس چیز کو مقدم کر دیا ہے اس کی تاخیر نہ چاہوں۔ خدایا مجھکو دل کا غنی بنا دے۔ میرے نفس میں یقین۔ عمل میں اخلاص بصارت میں نور، اور دین میں بصیرت عطا فرما۔ میرے لئے اعضاء و جوارح کو مفید قرار دے اور سماعت و بصارت کو میرا وارث بنا دے۔ ظلم کرنیوالوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما اور ان سے میرا انتقام میری نظروں کے سامنے لے لے تاکہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو۔ خدایا میرے رنج کو دُور فرما۔ میرے مخفی امور کی پردہ پوشی فرما۔ میری خطاؤں کو بخش دے۔ شیطان کو مجھ سے دُور رکھ،

Presented By: Jafrilibrary.com

وَفُكَّ رِهَانِی وَاجْعَلْ لِی یَا اِلٰهِی الدَّرَجَةَ
الْعُلْیَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی
سَمِیْعًا بَصِیْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا
خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً
بِی وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیًّا رَبِّ بِمَا
بَرَاْتَنِی فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِی رَبِّ بِمَا
اَنْشَاْتَنِی فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِی رَبِّ بِمَا
اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَفِی نَفْسِی عَافَیْتَنِی رَبِّ
بِمَا كَلَاْتَنِی وَوَفَّقْتَنِی رَبِّ بِمَا
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِی رَبِّ بِمَا
اَوْلَیْتَنِی وَمِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِی رَبِّ

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

میری گرفتاریوں میں رہائی عطا فرما اور دنیا و آخرت میں مجھے بلند ترین درجات پر فائز فرما۔

خدایا۔ تیرا شکر کہ تو نے پیدا کیا تو سماعت و بصارت سمیت پیدا کیا۔ تیرا شکر کہ تو نے خلق کیا تو تام و کامل خلق کیا۔

یہ صرف تیری رحمت ہے ورنہ تو میری تخلیق سے بے نیاز تھا۔ خدایا جس طرح تو نے تخلیق میں خلقت کو معتدل بنایا ہے اور تصویر میں صورت کو حسین اور متناسب بنایا ہے۔ مجھ پر احسان کرکے میرے نفس میں عافیت عطا کی ہے۔ مجھے محفوظ رکھا ہے اور توفیق کرامت فرمائی ہے۔ مجھ پر انعام کیا ہے اور مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھے احسان کے قابل بنایا ہے اور ہر خیر کا ایک حصہ عطا کیا ہے۔

Presented By: Jafrilibrary.com

بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَ سَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا
اَغْنَیْتَنِیْ وَ اَقْنَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَ
اَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ
الصَّافِیْ وَ یَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ
الْكَافِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّ اَعِنِّیْ عَلٰی بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَ صُرُوْفِ
اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ
الدُّنْیَا وَ كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَ اكْفِنِیْ
شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ وَ مَا اَحْذَرُ
فَقِنِیْ وَ فِیْ نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ
وَ فِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ وَ فِیْ اَهْلِیْ وَ

Presented By: Jafrilibrary.com

مجھے کھانا کھلایا ہے اور پانی پلایا ہے، مجھے بے نیاز بنایا ہے اور سرمایہ و عزّت عطا کی ہے۔ میری مدد کی ہے اور مجھے معزز بنایا ہے، مجھے اپنے خاص کرامت سے ستر پوشی کرنیوالا لباس دیا ہے اور اپنی مخصوص رحمت سے مشکلات کو آسان بنایا ہے۔

خدایا۔ تو اب محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور زمانہ کے مہلکات اور روز و شب کے تصرفات کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ دنیا کے ہولناک مواقع اور آخرت کے رنج افزا مراحل سے نجات عطا فرما اور روئے زمین کے ظالموں کی تدبیروں سے محفوظ فرما۔ خدایا۔ جس چیز کا مجھے خوف ہے اس کے لئے کفایت فرما اور جس چیز سے پرہیز کرتا ہوں اس سے بچالے۔ میرے نفس اور دین میں میری حراست فرما

Presented By: Jafrilibrary.com

مَالِيْ فَاخْلُفْنِيْ وَفِيْمَا رَزَقْتَنِيْ فَبَارِكْ
لِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ
النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ وَبِذُنُوْبِيْ فَلَا
تَفْضَحْنِيْ وَبِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ
وَبِعَمَلِيْ فَلَا تَبْتَلِنِيْ وَنِعَمَكَ فَلَا
تَسْلُبْنِيْ وَاِلٰى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰهِيْ
اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى قَرِيْبٍ فَيَقْطَعُنِيْ
اَمْ اِلٰى بَعِيْدٍ فَيَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى
الْمُسْتَضْعِفِيْنَ لِيْ وَاَنْتَ رَبِّيْ وَ
مَلِيْكُ اَمْرِيْ اَشْكُوْا اِلَيْكَ غُرْبَتِيْ وَ
بُعْدَ دَارِيْ وَهَوَانِيْ عَلٰى مَنْ مَلَّكْتَهٗ

Presented By: Jafrilibrary.com

اور میرے سفر میں میری حفاظت فرما۔اہل ومال کی کمی پوری فرما اور جو رزق دیا ہے اسمیں برکت عطا فرما مجھے خود میرے نزدیک ذلیل بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں صاحب عزت قرار دے۔ جن وانس کے شر سے صحیح وسالم رکھنا اور گناہوں کی بنا پر مجھے رسوا نہ کرنا میرے اسرار کو بے نقاب نہ فرمانا اور میرے اعمال میں مجھے مبتلا نہ کرنا۔ جو نعمتیں دے دی ہیں انھیں واپس نہ لینا اور اپنے علاوہ کسی غیر کے حوالے نہ کرنا۔ خدایا۔ تو مجھے اپنے علاوہ کس کے حوالے کریگا؟ اقربا کے حوالے کریگا کہ قطع تعلق کر لیں۔ یا دُور والوں کے سپرد کریگا کہ حملہ آور ہو جائیں۔ یا مجھے کمزور بنا دینے والونکے حوالے کر دیگا جبکہ تو ہی میرا رب اور میرے امور کا مالک ہے۔ خدایا۔ میں تجھ سے اپنی غربت، وطن سے دوری اور صاحبانِ اختیار کی نگاہوں میں

Presented By: Jafrilibrary.com

اَمْرِیْ اِلٰهِیْ فَلَا تَحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ

فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ

سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ

فَاَسْئَلُكَ یَارَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ وَ

كُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهٖ

اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ لَا تُمِیْتَنِیْ

عَلٰی غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِیْ سَخَطَكَ

لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی قَبْلَ ذَالِكَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ

الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ

Presented By: Jafrilibrary.com

اپنی ذلّت کی فریاد کرتا ہوں. خدایا! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرمانا کہ تو نے غضب سے آزاد کر دیا تو مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے. تو پاک و بے نیاز ہے اور تیری عافیت میرے لئے بہت وسیع ہے. پروردگار! میں تیرے روئے روشن کے واسطہ سے جس نے زمین و آسمان کو منور کر دیا ہے اور ظلمتوں کو کافور بنا دیا ہے اور اولین و آخرین کے امور کی اصلاح کر دی ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ میری موت تیرے غضب کے عالم میں نہ ہو اور مجھ پر تیری ناراضگی کا نزول نہ ہو، میں بار بار گذارش کرتا ہوں کہ عذاب نازل ہونے سے پہلے مجھ سے راضی ہو جا اور اپنی ناراضگی کو لطف و کرم میں تبدیل کر دے. تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے. تو شہر محترم مشعر الحرام اور اس عذاب سے آزاد کرانے والے قدیم ترین گھر کا مالک ہے جسے تو نے برکتوں سے بھر دیا ہے اور سب لوگوں کے لئے

Presented By: Jafrilibrary.com

لِلنَّاسِ اَمْنًا يَامَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ
بِحِلْمِهٖ يَامَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ
يَامَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِيْ
فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا
غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ
يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ
مُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ وَمُنْزِلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ
وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ

Presented By: Jafrilibrary.com

جائے امن بنادیا ہے۔ اے خدا جس نے اپنے حلم سے عظیم ترین گناہوں کو معاف کیا ہے اور اپنے فضل و کرم سے مکمل ترین نعمتیں عطا کی ہیں۔ اے خدا جس نے اپنے کرم سے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اے شدتوں کیلئے ذخیرۂ بندگان۔ تنہائیوں کے ساتھی، رنج و غم کے فریادرس، نعمتوں کے مالک، میرے اور میرے بزرگانِ خاندان ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے مالک۔ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اور خاتم النبیین محمد مصطفےٰ اور ان کی آل طیبین و طاہرین کے پروردگار۔ توریت و زبور و انجیل و قرآن کے نازل کرنے والے کھیٰعص وطٰہٰ و یٰسٓ اور قرآن حکیم کے عرشِ اعظم سے اتارنے والے۔ تو اس وقت بھی میری پناہ گاہ ہے جب

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا
وَتَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا
رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ
وَاَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِيْ وَلَوْلَا سَتْرُكَ
اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ
وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ
وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ
الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ
بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآئُهٗ بِعِزِّهٖ
يَعْتَزُّوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ
نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ
سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

Presented By: Jafrilibrary.com

وسیع ترین راستے بھی مشکل ہو جائیں اور بے پناہ وسعتیں رکھنے والی زمین بھی تنگ ہو جائے۔ تیری رحمت نہ ہوتی تو میں ہلاک ہو جاتا۔ تو گرتے ہوئے کو سہارا دینے والا ہے۔ تیری پردہ پوشی نہ ہوتی تو میں رسوا ہو جاتا کہ تو دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کرنے والا ہے اور تیری کمک نہ ہوتی تو میں بالکل مغلوب ہو جاتا۔

اے وہ خدا۔ جس نے بلندی اور رفعت کو اپنے لئے مخصوص رکھا ہے اور چاہنے والے اسی کی عزّت سے صاحب عزّت بنے ہوئے ہیں۔

اے وہ خدا۔ جس کے سامنے بادشاہوں نے ذلّت اور خاکساری کا طوق اپنی گردن میں ڈال رکھا ہے اور اس کی ہیبت سے لرزہ براندام ہیں۔

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَغَیْبَ
مَا تَاْتِیْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ یَامَنْ
لَایَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَایَعْلَمُ
مَا هُوَ اِلَّا هُوَ یَامَنْ لَایَعْلَمُهُ اِلَّا هُوَ یَا
مَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَسَدَّ
الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ یَا مَنْ لَهُ اَکْرَمُ
الْاَسْمَآءِ یَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا
یَنْقَطِعُ اَبَدًا یَا مُقَیِّضَ الرَّکْبِ
لِیُوْسُفَ فِی الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ
مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُوْدِیَّةِ
مَلِکًا یَا رَآدَّهُ عَلٰی یَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ
ابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ

Presented By: Jafrilibrary.com

وہ آنکھوں کے خیانت کار اشاروں اور دل کے ہمہ رنگ رازوں سے باخبر ہے اور اسے آنیوالے زمانوں کے تمام حالات وکیفیات کی اطلاع ہے اے وہ خدا۔ جس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اور کیسا ہے کہ اس کا علم صرف اسکے پاس ہے۔ اے زمین کو پانی پر روکنے والے اور ہوا کے راستوں کو آسمانوں سے بند کرنے والے۔ اے وہ خدا جس کے نام بزرگ ترین ہیں اور جس کی نیکیاں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔ اے صحرائے بے آب وگیاہ میں یوسفؑ کے لئے قافلے کے روکنے والے! اور انھیں کنویں سے نکال کر غلامی کی کیفیت سے بادشاہت تک پہنچانے والے! اے شدت گریہ سے آنکھوں کے سفید ہو جانے کے بعد انھیں یعقوب تک پلٹا دینے والے

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَىٰ

عَنْ أَيُّوبَ وَمُمْسِكَ يَدَىْ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ ذِبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَفَنَاءِ

عُمُرِهِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ

لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيدًا

يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ

يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْ إِسْرَائِيلَ

فَأَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ

مِنَ الْمُغْرَقِينَ يَا مَنْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ

مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ

لَمْ يَعْجَلْ عَلَىٰ مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ

يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ

Presented By: Jafrilibrary.com

اے۔ ایوبؑ کی بلاؤں اور مصیبتوں کے دُور کرنیوالے
اور اے ابراہیمؑ کی ضعیفی میں ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹے
کے ذبح کے امتحان سے روکنے والے! اے زکریاؑ کی
دُعا کو قبول کر کے یحییٰؑ جیسا فرزند عطا کرنیوالے اور
انھیں تنہائی اور لاوارثی کی مصیبت سے بچانے والے
اے۔ یونس کو شکمِ ماہی سے نکالنے والے۔ اے۔
سینۂ سمندر کو چاک کر کے بنی اسرائیل کو نجات
دلانے والے اور فرعون اور اس کے لشکر کو
غرق کر دینے والے۔! اے۔ اپنی رحمتِ خاص
سے ہواؤں کو خوشگوارِ موسم کی بشارت دے کر بھیجنے
والے! اے۔ اپنی گناہگار مخلوقات پر جلدی
عذاب نہ کرنے والے اور موسیٰؑ کے مقابلہ میں
آنیوالے جادوگروں کو عذاب سے بچا لینے والے

Presented By: Jafrilibrary.com

طُولِ الجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ

يَاْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَ

قَدْ حَادُّوهُ وَنَادُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا بَدِيُّ يَا بَدِيْعُ لاَ نِدَّ

لَكَ يَا دَائِمًا لاَ نَفَادَ لَكَ يَا حَيًّا حِيْنَ لاَ

حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ

لَهُ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَعَظُمَتْ

خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَرَاٰنِيْ عَلَى

الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ

فِيْ صِغَرِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ

يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِيْ لاَ تُحْصٰى وَ

Presented By: Jafrilibrary.com

جب کہ انھوں نے بہت دنوں تک حقائق کا انکار کیا تھا اور رزقِ خدا کھا کر غیر خدا کی عبادت کی تھی اور اس کے رسولوں کی تکذیب کر کے ان سے برسرِ پیکار رہ چکے تھے اے اللہ اے اللہ۔ اے بے مثل ایجاد کرنیوالے اور بیمثال پیدا کرنیوالے تیرا کوئی جواب نہیں ہے اور تو ہمیشہ سے ہے تجھے فنا نہیں ہے۔ تو اسوقت بھی زندہ رہنے والا ہے جب کوئی ذی حیات نہ رہ جائے۔ اے مُردوں کو زندہ کرنیوالے اور ہر نفس کے اعمال وافعال کی نگرانی کرنیوالے! اے وہ خدا جس کا شکریہ میں نے بہت کم ادا کیا ہے لیکن اس نے نعمتوں سے محروم نہیں رکھا ہے۔ میری خطائیں بہت عظیم رہی ہیں لیکن اسنے رُسوا نہیں کیا ہے۔ مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اسے مشہور نہیں کیا ہے۔ اسنے بچپنے میں بھی میری حفاظت کی ہے اور ضعیفی میں بھی مجھے رزق دیا ہے۔ اے وہ خدا جسکی

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

نِعَمُهُ لَا تُجَازٰی یَا مَنْ عَارَضَنِیْ بِالْخَیْرِ
وَالْاِحْسَانِ وَعَارَضْتُهُ بِالْاِسَاءَۃِ وَ
الْعِصْیَانِ یَا مَنْ ھَدَانِیْ لِلْاِیْمَانِ مِنْ
قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُکْرَ الْاِمْتِنَانِ یَا مَنْ
دَعَوْتُهُ مَرِیْضًا فَشَفَانِیْ وَعُرْیَانًا
فَکَسَانِیْ وَجَائِعًا فَاَشْبَعَنِیْ وَعَطْشَانَ
فَاَرْوَانِیْ وَذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ وَجَاھِلًا فَعَرَّفَنِیْ
وَوَحِیْدًا فَکَثَّرَنِیْ وَغَائِبًا فَرَدَّنِیْ وَ
مُقِلًّا فَاَغْنَانِیْ وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِیْ وَغَنِیًّا
فَلَمْ یَسْلُبْنِیْ وَاَمْسَکْتُ عَنْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ
فَابْتَدَاَنِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ یَا مَنْ
اَقَالَ عَثْرَتِیْ وَنَفَّسَ کُرْبَتِیْ وَاَجَابَ

Presented By: Jafrilibrary.com

نعمتیں میرے پاس بیشمار ہیں اور اسکے الطاف و مکارم ناقابلِ معاوضہ ہیں۔ اے وہ خدا۔ جس نے میرا اسامتا خیرو احسان کیساتھ کیا ہے جبکہ میں نے اسکا مقابلہ بُرائی اور عصیان سے کیا ہے۔ اے وہ خدا۔ جسے میں نے حالت مرض میں پکارا تو شفا دیدی۔ برہنگی میں آواز دی تو لباس عطا فرمادیا۔ بھوک میں پکارا تو غذا دیدی۔ پیاس میں فریاد کی تو پانی پلادیا۔ ذلّت میں پکارا تو عزّت دیدی جہالت میں پکارا تو معرفت دیدی۔ اکیلے میں آواز دی تو کثرت دیدی۔ غائب کے بارے میں التماس کی تو واپس پہنچا دیا۔ غربت میں فریاد کی تو غنی بنا دیا۔ ظلم کے مقابلہ میں کمک مانگی تو عطا فرمادیا۔ مالداری میں پکارا تو نعمت واپس نہیں لی اور کچھ نہ مانگا تو از خود عطا کردیا۔ اے وہ خدا۔ جسنے لغزشوں میں سہارا دیا۔ رنج وغم سے نجات دی۔ دُعا کو قبول کیا۔

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

دَعْوَتِیْ وَسَتَرَ عَوْرَتِیْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِیْ وَ

بَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ وَنَصَرَنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ

وَاِنْ اَعُدَّ نِعَمَکَ وَمِنَنَکَ وَکَرَآئِمَ

مِنَحِکَ لَا اُحْصِیْهَا یَامَوْلَایَ اَنْتَ

الَّذِیْ مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ

الَّذِیْ اَکْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

اَعْطَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ اَنْتَ

الَّذِیْ اَقْنَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ

Presented By: Jafrilibrary.com

مخفی امور کی پردہ پوشی کی۔ گناہوں کو معاف کیا، مقصد کو پورا کیا۔ دشمنوں کے مقابلہ میں میری مدد کی۔ میں تیری نعمتوں، تیرے احسانات اور تیری عظیم بخششوں کو شمار کرنا بھی چاہوں تو ہرگز شمار نہیں کر سکتا۔

مالک تو ہی وہ ہے جس نے احسان کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے انعام دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے لطف و احسان کیا ہے تو ہی وہ ہے جسنے بہترین برتاؤ کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے فضل و کرم کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے کامل نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو ہی وہ ہے جس نے رزق دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے توفیق دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے عطا کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے غنی بنایا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے منتخب نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو ہی وہ ہے جس نے پناہ دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے کفایت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے

Presented By: Jafrilibrary.com

اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ

فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا

اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰهِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ

فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْ

اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ

جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ

Presented By: Jafrilibrary.com

ہدایت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے ہمیں لغزشوں اور خطروں سے محفوظ رکھا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے پردہ پوشی کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے مغفرت کی ہے۔ تو ہی نے گناہونکے عذر کو قبول کیا۔ تو ہی وہ ہے جسنے لغزشوں میں سہارا دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے طاقت دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے عزت رعب و دبدبہ عطا کیا۔ تو ہی وہ ہے جسنے امداد کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے زر بار زر عطا کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے تائید کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے نصرت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے شفا دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے عافیت دی ہے۔ اور تو ہی وہ ہے جسنے بزرگی عطا کی ہے۔ تو صاحب برکت و عظمت ہے تیری حمد ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیرا شکر بے حساب و بے نہایت ہے۔ اب اسکے بعد میرا حال زار یہ ہے کہ میں وہ بندہ گناہگار ہوں جسے اپنے گناہوں کا اقرار اور اپنی خطاؤں کا اعتراف ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے برائیاں کی ہیں میں ہی وہ ہوں

Presented By: Jafrilibrary.com

سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ اِعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ

تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْ

اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ اَنَا الَّذِیْ

اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اِعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ

عَلَیَّ وَعِنْدِیْ وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا

لِیْ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ

الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ

رَحْمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ

اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ وَنَهَیْتَنِیْ

فَارْتَکَبْتُ نَهْیَكَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآءَةٍ

لِیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ

Presented By: Jafrilibrary.com

جس نے خطائیں کی ہیں میں ہی وہ ہوں جس نے گناہوں کا ارادہ کیا ہے میں ہی وہ ہوں جسنے جہالت سے کام کیا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس نے غفلت برتی ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس سے سہو و نسیان عارض ہوا ہے میں ہی وہ ہوں جس نے قصداً گناہ کیے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جس نے جان بوجھ کر غلط اقدامات کئے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جسنے بیشمار وعدے کئے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جسنے وعدہ خلافی کی ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے عہدوں کو توڑا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے برائیوں کا اقرار کیا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس نے اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ نعمتیں مجھ پر نازل ہوتی رہی ہیں اور اب بھی میرے پاس ہیں لیکن میں برابر گناہوں میں مبتلا رہا ہوں۔ پروردگار! مجھے معاف فرمادے کہ مجھ جیسے بندوں کے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہوتا تو ہر ایک کی عبادت سے بے نیاز ہے اور ہر نیک عمل کرنیوالے کو اپنی توفیق و تائید سے سہارا بھی دیتا رہتا ہے میرے مالک اور میرے پروردگار ساری حمد تیرے لیے ہے۔ خدایا۔ تو نے مجھے حکم دیا ہے تو میں نے سرتابی کی ہے اور منع کیا ہے میں نے اطاعت نہیں کی ہے۔ اب میرے پاس برائت کیلئے کوئی عذر

Presented By: Jafrilibrary.com

شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ

بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ

اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَکَ عِنْدِیْ وَبِکُلِّهَا

عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ فَلَکَ الْحُجَّۃُ وَ

السَّبِیْلُ عَلَیَّ یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَآءِ

وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ وَمِنَ الْعَشَآئِرِ

وَالْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ وَمِنَ السَّلَاطِیْنِ

اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ وَلَوِ اطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلٰی

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِیْ

وَلَرَفَضُوْنِیْ وَقَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ

بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ

حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَا ذُوْ بَرَآءَۃٍ فَاَعْتَذِرُ وَلَا

Presented By: Jafrilibrary.com

نہیں ہے اور عذاب کو دفع کرنے کیلئے کوئی صاحبِ طاقت بھی نہیں ہے۔ میں کس طرح تیرا سامنا کروں اور کس کے سہارے تیری بارگاہ میں حاضری دوں۔ اس سماعت کے سہارے یا اس بصارت کے ذریعہ یا اس زبان کے سہارے یا اس دل کے سہارے۔ اس ہاتھ کے وسیلہ سے یا ان پیروں کے سہارے سے؟ یہ سب ہی تو تیری نعمتیں ہیں اور ان سب ہی سے تو میں نے تیری معصیت کی ہے۔ یہ سب ہی تو میرے خلاف تیری حجتیں اور دلیلیں ہیں۔ میرے پروردگار! جس نے میری برائیوں کو میرے ماں باپ سے بھی مخفی رکھا ہے اور انھیں جھڑکنے نہیں دیا ہے عشیرہ و قبیلہ سے مخفی رکھا ہے اور انھیں سرزنش نہیں کرنے دی ہے حکام و سلاطین سے پوشیدہ رکھا ہے اور انھیں سزا نہیں دینے دی ہے جبکہ یہ تیری طرح ساری حرکتوں پر مطلع ہوتے تو ایک لمحہ کی بھی مہلت نہ دیتے اور مجھے بالکل نظر انداز کر دیتے بلکہ مجھ سے قطع تعلق کر لیتے۔ اب میں تیری بارگاہ میں خشوع و خضوع۔ تواضع و انکساری اور اپنی حقارت و ذلت کے ساتھ حاضر ہوں نہ برائتِ

Presented By: Jafrilibrary.com

ذُو قُوَّةٍ فَانْتَصِرُ وَلَا حُجَّةٍ فَاحْتَجُّ بِهَا
وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءً وَ
مَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا
مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي كَيْفَ وَاَنّٰى ذَالِكَ وَ
جَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ
عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ
اَنَّكَ سَآئِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَاَنَّكَ
الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ
مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَاِنْ
تُعَذِّبْنِي يَا اِلٰهِي فَبِذُنُوْبِي بَعْدَ
حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ
وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

ذمہ کیلئے کوئی عذر رکھتا ہوں اور نہ گناہوں سے بچانے والا کوئی طاقتور سہارا۔ نہ میرے پاس کوئی دلیل ہے جس سے استدلال کروں اور نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ گناہ میں نے نہیں کیا ہے یا یہ بُرائی مجھ سے نہیں ہوئی ہے۔ میں تو انکار بھی نہیں کر سکتا ہوں اور انکار کردں بھی تو کیا فائدہ ہوگا۔ جب کہ سارے اعضاء و جوارح میرے خلاف گواہی دینے کے لئے تیار ہیں اور مجھے خود بھی اس بات کا یقین ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تو ان بڑے بڑے امور کے بارے میں سوال ضرور کرے گا اور تو حاکم عادل ہے تیرے یہاں ظلم کا گذر نہیں ہے۔ لیکن خدایا میرے لئے تو انصاف و عدل بھی تباہ کن ہے۔ میں تو تیرے عدل و انصاف سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور صرف فضل و کرم کا معاملہ چاہتا ہوں۔ میرے پروردگار۔ تو اگر عذاب بھی کرے گا تو یہ میرے گناہوں کا نتیجہ ہوگا کہ تیری حجت تمام ہو چکی ہے۔ اور تو معاف بھی کردیگا تو یہ تیرے حلم و جود و کرم کا نتیجہ ہوگا کہ تیرے علاوہ کوئی

Presented By: Jafrilibrary.com

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَائِفِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الرَّاغِبِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ السَّآئِلِیْنَ لَآ
اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

Presented By: Jafrilibrary.com

خدا نہیں ہے۔ تو پاک اور بے نیاز ہے اور میں ظلم کرنیوالوں میں ہوں۔

تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں استغفار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں توحید کا کلمہ پڑھنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں خوفزدہ ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں لرزہ براندام ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں امیدواروں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں رغبت رکھنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری وحدانیت کا اقرار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری تسبیح کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری بزرگی کا اعتراف کرنے والوں

Presented By: Jafrilibrary.com

الْمُسَبِّحِيْنَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا وَ

اِخْلَاصِیْ لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَاِقْرَارِیْ

بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا وَاِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ

لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا وَ

تَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ

مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ

خَلَقْتَنِیْ وَبَرَاْتَنِیْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمْرِ

مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ

وَتَسْبِیْبِ الْیُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِیْجِ

Presented By: Jafrilibrary.com

میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میرا اور میرے آباؤ اجداد سب کا پروردگار بھی ہے۔ پروردگار یہ میری حمد و ثنا تیری بزرگی کے اقرار کے ساتھ ہے۔ اور یہ میرا اخلاص ذکر تیری توحید کے اعتراف کے ہمراہ ہے۔ میں تیری نعمتوں کا ایک ایک کر کے اقرار کرتا ہوں، اور پھر یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ کوئی انھیں شمار نہیں کر سکتا وہ بیحد و بے حساب اور بے نہایت و بیشمار ہیں۔ تام و کامل بھی ہیں اور واضح و روشن اور قدیم و جدید بھی، تیری نعمتوں کا سلسلہ روزِ اول سے جاری ہے۔ جس دن سے تو نے مجھے خلق کیا اور میری زندگی کا آغاز کیا تھا۔ وہ نعمتیں یہ ہیں کہ تو نے فقیری میں بے نیازی دی ہے۔ نقصانات کو رفع کیا ہے۔ سہولتوں کے انتظامات کئے ہیں۔ سختیوں کو دُور کیا ہے۔ رنج و

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ
فِي الدِّيْنِ وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ
نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰى ذَالِكَ
تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيْمٍ
عَظِيْمٍ رَحِيْمٍ لَا تُحْصٰى اٰلَاؤُكَ وَ
لَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافٰى نَعْمَاؤُكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَتْمِمْ
عَلَيْنَا نِعَمَكَ وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ
سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

الم کو برطرف کیا ہے۔ بدن میں عافیت دی ہے۔ دینِ حمد میں سلامتی دی ہے۔ اور یہ نعمتیں اس قدر بے حساب ہیں کہ اگر اوّلین و آخرین مل کر میری مدد کریں اور میں ان کا حساب کرنا چاہوں تو نہیں کر سکتا اور نہ وہی سب کر سکتے ہیں۔ تو پاک و پاکیزہ اور بلند و برتر ہے۔ تو ربّ کریم و عظیم و رحیم ہے اور تیری نعمتوں کا شمار نہیں۔ نہ تیری حمد و ثنا کی منزل تک کوئی پہونچ نہیں سکتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ ممکن نہیں ہے۔ پروردگار۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے اوپر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے اور اپنی اطاعت سے نیک بخت بنا دے کہ تو پاک و بے نیاز اور وحدہٗ لاشریک ہے خدایا۔ تو مضطر لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو دفع کرتا ہے۔ ستم رسیدہ کی فریاد رسی کرتا ہے۔ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ فقیر دل

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَتُغْنِى الْفَقِيْرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ

الصَّغِيْرَ وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَلَيْسَ

دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ

الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ

الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا

عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِىْ فِىْ هٰذِهِ

الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ

اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ مِنْ نِّعْمَةٍ تُوْلِيْهَا

وَاٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ

كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

Presented By: Jafrilibrary.com

کو غنی بناتا ہے، دل شکستہ کے دل کو جوڑتا ہے۔ بچّوں پر رحم کرتا ہے۔ بڑوں کو مدد بہم پہنچاتا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور تجھ سے بالاتر کوئی صاحبِ طاقت نہیں ہے تو خدائے علی و کبیر ہے۔

اے پابستۂ زنجیر اسیروں کو رہائی دلانے والے۔ اے کمسن بچّوں کو روزی دینے والے۔ اے خوفزدہ طالبانِ پناہ کو پناہ دینے والے۔ اے وہ خدا جس کا کوئی شریک اور وزیر نہیں ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور آج کی شام مجھے وہ سب کچھ عطا فرما دے جو تو نے کسی بھی نیک بندے کو عطا کیا ہے۔ ظاہری نعمتوں کا تسلسل۔ باطنی نعمتوں کی تجدید۔ بلاؤں سے نجات، رنج و غم کا دفعیہ، دعاؤں کی استجابت،

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا

اِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيرٌ وَعَلٰى

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ

مَنْ دُعِىَ وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَاَكْرَمُ

مَنْ عَفٰى وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَاَسْمَعُ

مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَرَحِيمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ

وَلَا سِوَاكَ مَامُولٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِى

وَسَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِى وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ

فَرَحِمْتَنِى وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِى وَ

فَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِى اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ

Presented By: Jafrilibrary.com

نیکیوں کی قبولیت۔ برائیوں کی پردہ پوشی وغیرہ۔ تو لطیف بھی ہے اور خبیر بھی۔ اور ہر شئے پر قادر و قدیر بھی۔ خدایا! جس جس کو پکارا جاتا ہے ان میں تو سب سے زیادہ قریب ہے۔ اور جو جو لبیک کہنے والا ہے، اُن میں تو سب سے جلدی قبول کرنے والا ہے۔ ہر معاف کرنے والے سے زیادہ کریم اور ہر عطا کرنے والے سے زیادہ بخشنے والا ہے۔ ہر مشغول سے زیادہ سننے والا ہے اور دنیا و آخرت کا رحمان و رحیم ہے۔ تیرا جیسا کوئی قابلِ سوال نہیں ہے اور تیرے علاوہ کوئی امیدوں کا مرکز نہیں ہے۔ میں نے تجھے پکارا تو تو نے قبول کیا۔ تجھ سے مانگا تو تو نے عطا کر دیا۔ تیری طرف رغبت کی تو تو نے رحم کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا تو تو نے نجات عطا کر دی۔ تیری پناہ مانگی تو تو اکیلا ہی کافی ہو گیا۔ خدایا۔ اپنے بندے، اپنے رسول و نبی

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
اَجْمَعِيْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَهَنِّئْنَا
عَطَآئَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ
فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِىَ فَسَتَرَ
وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ
الرَّاغِبِيْنَ وَمُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا
مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَوَسِعَ
الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ
الْعَشِيَّةِ الَّتِىْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا

Presented By: Jafrilibrary.com

حضرت محمد مصطفےؐ اور ان کی آل طیبین وطاہرینؑ پر رحمت نازل فرمانا۔ اور ہمارے لئے اپنی نعمتوں کو مکمل فرمادے۔ ہر عطا کو خوشگوار بنادے اور ہمارا نام شکر گزاروں میں اور نعمتوں کو یاد رکھنے والوں میں درج کردے۔ آمین یارب العالمین۔

خدایا۔ اے وہ پروردگار جس کی ملکیت کے ساتھ اختیارات بھی ہیں۔ اور جس کے اختیارات کیساتھ قہاری بھی ہے۔ جس نے عاصیوں کی پردہ پوشی کی ہے۔ استغفار کرنیوالوں کو معاف کیا ہے۔ اے طلبگاروں اور رغبت کرنیوالوں کی منزلِ آخر۔ امیدواروں کی امیدوں کی آماجگاہ ہر شے پر علمی احاطہ رکھنے والے اور عذر خواہوں پر رافت و رحمت و تحمل کا مظاہرہ کرنیوالے۔ خدایا۔ ہم اس شام کے وقت تیری طرف متوجہ ہیں جسے تو نے باشرف و باعظمت قرار

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ
الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ
اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهٗ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ
اَهْلُ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَتَغَمَّدْ نَا
بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ
بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ
فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ

Presented By: Jafrilibrary.com

دیا ہے۔ ہمارا وسیلہ تیرا رسول۔ تیری مخلوقات کا منتخب ترین بندہ۔ تیری وحی کا امین۔ تیرے ثواب کی بشارت دینے والا۔ تیرے عذاب سے ڈرانے والا اور روشن چراغ پیغمبر ہے جس کے ذریعہ تو نے مسلمان بندوں پر انعام کیا ہے اور اسے عالمین کیلئے رحمت قرار دیا ہے۔

خدایا۔ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر ویسی رحمت نازل فرما جس کے وہ اہل ہیں۔ اے خدائے عظیم حضرت محمدؐ اور ان کی آل طیبین وطاہرین پر رحمت نازل فرما اور اپنی معافی ومغفرت کے ذریعہ ہمارے گناہوں کی پردہ پوشی فرما۔

تیری طرف مختلف زبانوں میں آوازیں اور فریادیں بلند ہیں۔ لہٰذا آج کی شام مجھے ہر اس نعمت میں حصہ دار قرار دے جسے تو اپنے

Presented By: Jafrilibrary.com

خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُوْرٍ
تَهْدِيْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ
بَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا
وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ
مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ وَلَا
تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ وَلَا تُخْلِنَا مِنْ
رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ
فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ
مَحْرُوْمِيْنَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ
مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَلَا تَرُدَّنَا
خَآئِبِيْنَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ

Presented By: Jafrilibrary.com

بندوں پر تقسیم کر رہا ہے اور جس نور سے ہدایت کر رہا ہے اور جس رحمت کو نشر کر رہا ہے اور جس برکت کو نازل کر رہا ہے اور جس لباسِ عافیت سے پردہ پوشی کر رہا ہے اور جس رزق میں وسعت دے رہا ہے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ خدایا میں اس وقت واپس جاؤں تو کامیاب، رنجات یافتہ، نیک عمل، بہرہ ور اور فائز المرام واپس جاؤں۔ مجھے مایوس رحمت نہ قرار دینا اور اپنی رحمت سے خالی نہ رکھنا۔ میری امیدیں محرومی کا شکار نہ ہونے پائیں اور مجھے اپنے فضل و کرم سے الگ نہ رکھنا۔ جس عطا کی امید رکھتا ہوں، اس سے مایوس نہ ہو جاؤں اور تیری بارگاہ سے نامراد واپس نہ جاؤں۔ اپنے دروازے سے ہٹا نہ دینا۔

Presented By: Jafrilibrary.com

يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اِلَيْكَ

اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ اٰمِّيْنَ

قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَاَكْمِلْ

لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ

مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ

الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ وَ

اكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا

حُكْمُكَ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ

فِيْنَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَ

اجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ

Presented By: Jafrilibrary.com

کہ تو بہترین بخشش کرنیوالا اور بلند ترین کرم کرنیوالا ہے
میں تیری طرف بڑے یقین کیساتھ متوجّہ ہوں اور تیرے
محترم مکان کا دل سے قصد کئے ہوئے ہوں۔ ان
مناسک میں میری امداد فرما میرے حج کو شرف قبولیت
عطا فرما میرے گناہوں کو بخش دے اور میری خطاؤں کو
معاف فرما میں نے تیری بارگاہ میں وہ ہاتھ پھیلایا ہے
جس پر ذلّت و حقارت کے نشانات لگے ہوئے ہیں۔ لیکن
پروردگار جو ہم نے مانگا ہے وہ آج کی شام عطا کر دے اور
جس کام کیلئے پکارا ہے اس کیلئے کافی بن جا۔ تیرے علاوہ
کوئی اور کافی نہیں ہے اور تیرے سوا کوئی پروردگار بھی
نہیں ہے۔ تیرا حکم نافذ ہے اور تیرا علم محیط اور تیرا
فیصلہ مبنی بر انصاف ہے۔ ہمارے حق میں خیر کا
فیصلہ فرما اور ہمیں اہلِ خیر میں قرار دے۔

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْأَجْرِ وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ

وَدَوَامَ الْيُسْرِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ

وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ

عَنَّا رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ

سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهٗ

وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ

مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا وَ

سَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ

سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَ

Presented By: Jafrilibrary.com

خدایا اپنے جود و کرم سے ہمارے لئے عظیم ترین اجر اور بہترین ذخیرۂ ثواب اور دائمی سہولت و رفاہیت کو لازم قرار دیدے۔ ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں ہلاک ہونے والوں میں نہ قرار دینا۔ اپنی رحمت و رأفت کا رُخ ہماری طرف سے نہ موڑ دینا کہ تو ارحم الراحمین اور خیر الغافرین ہے۔

خدایا۔ آج کی شام ان لوگوں میں قرار دے جن کے سوال پر تو نے عطا کیا ہے اور جن کے شکر پر اضافہ کیا ہے۔ جن کی توبہ کو قبول کیا ہے اور جن کے گناہوں سے جدا ہو جانے پر انہیں معاف کر دیا ہے۔ اے صاحب جلال و اکرام۔ خدایا ہمیں پاکیزہ بنا دے۔ ہماری مدد فرما۔ ہماری فریاد و زاری پر رحم فرما۔ اے بہترین مسئول اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ اے وہ خدا جس پر پلکوں کی

Presented By: Jafrilibrary.com

لَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِی الْمَكْنُوْنِ

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ

اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَ

وَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ

عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَ

عُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ

وَالْاِنْعَامِ وَالْاَيَادِی الْجِسَامِ وَ اَنْتَ

الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ

Presented By: Jafrilibrary.com

بندش اور آنکھوں کے اشارے مخفی نہیں جو دلوں کے مضمرات کو بھی جانتا ہے اور سینے کے اندر چھپے ہوئے رازوں سے بھی باخبر ہے۔ اس کا علم سب کا احصار کئے ہوئے ہے اور اس کا علم ہر شے پر احاطہ رکھتا ہے۔ تو پاک و بے نیاز ہے اور مخالفین کے اقوال و تصوّرات سے بہت زیادہ بلند و برتر ہے۔ ساتوں آسمان تمام زمینیں اور دونوں کی مخلوقات سب تیری تسبیح کر رہی ہیں۔ ہر ذرّہ کائنات تیرا تسبیح خواں ہے۔ حمد تیرے لئے ہے اور بزرگی اور برتری بھی تیرے ہی لئے ہے۔ تو صاحب جلال و اکرام اور مالک فضل و انعام ہے۔ تیری نعمتیں عظیم ہیں اور تو جواد و کریم اور رؤف و رحیم ہے۔

پروردگار۔ ہمارے لئے رزقِ حلال میں وسعت عطا فرما۔

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

وَعَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ وَدِيْنِىْ وَاٰمِنْ خَوْفِىْ

وَاَعْتِقْ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِىْ

وَلَا تَسْتَدْرِجْنِىْ وَلَا تَخْذُلْنِىْ وَادْرَءْ

عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يَا اَسْمَعَ

السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ

الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّادَةِ

الْمَيَامِيْنِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِىَ الَّتِىْ

اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِىْ مَا مَنَعْتَنِىْ

وَاِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِىْ مَا اَعْطَيْتَنِىْ

اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ

Presented By: Jafrilibrary.com

ہمارے بدن اور دین دونوں میں عافیت عطا فرما۔ ہمیں خوف میں امن و امان عطا فرما اور ہماری گردن کو آتشِ جہنم سے رہائی عطا فرما۔ خدایا۔ ہمیں اپنی تدبیروں کا نشانہ نہ بنانا اور اپنے عذاب میں دھیرے دھیرے کھینچ نہ لینا۔ ہم کسی دھوکے میں نہ بھنے پائیں اور جنات و انسان کے فاسقوں کے شر سے محفوظ رہیں۔

اس کے بعد حضرت نے سرِ مبارک آسمان کی طرف بلند کیا۔ اس عالم میں کہ چشمِ مبارک سے مسلسل آنسو رواں تھے اور زبان پر یہ فقرات تھے۔

اے سب سے بہتر سننے والے اور سب سے زیادہ نگاہ رکھنے والے! سب سے تیز تر حساب کرنیوالے اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ پروردگار میں تجھ سے ایسی حاجتیں طلب کر رہا ہوں کہ اگر تو انھیں پورا کر دے گا تو باقی سب کا رد کر دینا بھی مضر نہ ہوگا اور انھیں رد کر دیگا تو باقی سب کا عطا کر دینا بھی مفید نہ ہوگا۔ اور وہ یہ ہے کہ میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے کہ تیرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے، اور تو وحدہ

Presented By: Jafrilibrary.com

لاشریک ہے۔ تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لئے ملک اور توہی ہر شے پر قادر و مختار ہے۔ اے رب۔ اے رب اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔

خدایا۔ میں اپنی مالداری میں بھی فقیر ہوں تو غربت میں کس طرح فقیر نہ ہوں گا اور اپنے علم کے باوجود جاہل ہوں تو جہالت میں کس طرح جاہل نہ ہوں گا۔

تیری تدبیروں کی نیرنگی اور تیرے مقدرات کی بسرعت تبدیلی نے تیرے بامعرفت بندوں کو ان دونوں باتوں سے روک رکھا ہے کہ نہ کسی عطیہ کی طرف سے پرسکون ہونے پاتے ہیں اور نہ کسی بلا کی طرف سے مایوس ہونے پاتے ہیں۔ پروردگار! میری طرف سے وہ سب کچھ ہے جو میری ذلت و پستی کے مطابق ہے

Presented By: Jafrilibrary.com

وَمِنْكَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِي وَصَفْتَ

نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِي قَبْلَ

وُجُودِ ضَعْفِي اَفَتَمْنَعُنِي مِنْهُمَا بَعْدَ

وُجُودِ ضَعْفِي اِلٰهِي اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ

مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَاِنْ

ظَهَرَتِ الْمَسَاوِي مِنِّي فَبِعَدْلِكَ وَ

لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِي كَيْفَ تَكِلُنِي

وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ اُضَامُ وَ

اَنْتَ النَّاصِرُ لِي اَمْ كَيْفَ اَخِيبُ وَاَنْتَ

الْحَفِيُّ بِي هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِي

اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ

مَحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ

Presented By: Jafrilibrary.com

تو تیری طرف سے بھی وہ سب کچھ ہونا چاہیئے جو تیرے رحم و کرم کے شایانِ شان ہے۔ خدایا! تو نے اپنی تعریف لفظ لطیف و رؤف سے کی ہے اور میرے ضعف کے وجود سے پہلے سے اس کا مظاہرہ کیا ہے تو کیا اب ضعف کے ظاہر ہو جانے کے بعد اسے روک دیگا۔ خدایا۔ اگر مجھ سے نیکیوں کا ظہور ہو تو وہ تیرے کرم ہی کا نتیجہ ہے اور اگر برائیاں ظاہر ہوں تو یہ میرے اعمال کا نتیجہ ہیں اور ان پر تیری حجت تمام ہے۔ خدایا۔ جب تو میرا کفیل ہے تو دوسرے کے حوالے کس طرح کریگا اور جب تو میرا مددگار ہے تو میں ذلت سے دوچار کس طرح ہونگا۔ تو میرے حال پر مہربان ہے تو مایوس اور ناکام ہونیکی کیا وجہ ہے۔ اب میں اپنی فقیری ہی کو واسطہ قرار دیتا ہوں لیکن اسے کس طرح واسطہ قرار دوں جسکے تیری بارگاہ تک پہنچنے کا سوال ہی نہیں ہے

Presented By: Jafrilibrary.com

اَشْكُوْا اِلَيْكَ حَالِىْ وَهُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِىْ وَهُوَ مِنْكَ
بَرَزَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِىْ
وَهِىَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا
تُحْسِنُ اَحْوَالِىْ وَبِكَ قَامَتْ اِلٰهِىْ مَا
اَلْطَفَكَ بِىْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِىْ وَمَا
اَرْحَمَكَ بِىْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِىْ اِلٰهِىْ مَا
اَقْرَبَكَ مِنِّىْ وَاَبْعَدَنِىْ عَنْكَ وَمَا
اَرْاَفَكَ بِىْ فَمَا الَّذِىْ يَحْجُبُنِىْ عَنْكَ
اِلٰهِىْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ
الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّىْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَىَّ
فِىْ كُلِّ شَىْءٍ حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِىْ

Presented By: Jafrilibrary.com

میں اپنے حالات کا شکوہ کس طرح کروں کہ تو خود ہی بہتر جانتا ہے۔ اپنی زبان سے کس طرح ترجمانی کروں کہ سب تو تجھ پر خود ہی واضح اور روشن ہے تو کیسے میری امیدوں کو ناامید کریگا کہ وہ تیرے ہی کرم کی بارگاہ میں پیش کی گئی ہیں اور کیسے میرے حالات کی اصلاح نہیں کریگا جبکہ انکا قیام تیری ہی ذات سے وابستہ ہے۔

خدایا میری عظیم ترین جہالت کے باوجود تو کس قدر مہربان ہے اور میرے بدترین اعمال کے باوجود تو کسقدر رحیم و کریم ہے خدایا۔ تو کسقدر مجھ سے قریب ہے اور میں کسقدر تجھ سے دور ہوں، اور جب تو اسقدر مہربان ہے تو اب کون درمیان میں حائل ہو سکتا ہے۔ خدایا۔ آثار کے اختلاف اور زمانہ کے تغیرات سے میں صرف یہ سمجھا ہوں کہ تو ہر رنگ میں اپنے کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ میں کسی طرح جاہل نہ رہ جاؤں اور بہر حال تجھے پہچان سکوں۔

Presented By: Jafrilibrary.com

شَيْءٌ اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ
كَرَمُكَ وَكُلَّمَآ اٰیَسَتْنِیْ اَوْصَافِیْ
اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ اِلٰهِیْ مَنْ كَانَتْ
مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ فَكَیْفَ لَاتَكُوْنُ
مَسَاوِیْهِ مَسَاوِیَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَایِقُهٗ
دَعَاوِیَ فَكَیْفَ لَاتَكُوْنُ دَعَاوِیْهِ
دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَ
مَشِیَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ یَتْرُكَا لِذِیْ
مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِیْ حَالٍ حَالًا اِلٰهِیْ
كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَیْتُهَا وَحَالَةٍ شَیَّدْتُهَا
هَدَمَ اعْتِمَادِیْ عَلَیْهَا عَدْلُكَ بَلْ
اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِیْ اِنَّكَ تَعْلَمُ

Presented By: Jafrilibrary.com

پروردگار، جب میری ذلت و خساست میری زبان کو بند کرنا چاہتی ہے تو تیرا کرم قوت گویائی پیدا کر دیتا ہے اور جب میرے حالات و کیفیات مجھے مایوس بنانا چاہتے ہیں تو تیرے احسانات پھر پُر امید بنا دیتے ہیں۔ خدایا۔ میں جسکی نیکیاں بھی برائیوں جیسی ہیں۔ اسکی برائیوں کا کیا حال ہوگا اور میں جس کی نگاہ کے حقائق بھی دعوے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے ہیں اسکے دعوؤں کی کیا حیثیت ہوگی۔ پروردگار، تیرے نافذ حکم اور تیری مہربان مشیّت نے کسی کیلئے بولنے کا موقع نہیں چھوڑا اور نہ کسی کو کسی حال پر ثابت رہنے دیا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ میں نے اطاعت کی بنا رکھی اور حالات کو مضبوط بنایا لیکن تیرے عدل و انصاف نے میرے اعتماد کو منہدم کر دیا اور پھر فضل و کرم نے مجھے سہارا دے دیا۔ پروردگار۔ تجھے معلوم ہے کہ اگر فعل و عمل

Presented By: Jafrilibrary.com

أَنِّي وَإِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّي فِعْلاً

جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا

إِلٰهِي كَيْفَ أَعْزِمُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَ

كَيْفَ لَا أَعْزِمُ وَأَنْتَ الْآمِرُ إِلٰهِي تَرَدُّدِي

فِي الْآثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي

عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ

مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيَكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ

الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ

الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ

إِلٰى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَ

حَتّٰى تَكُونَ الْآثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ

Presented By: Jafrilibrary.com

کے اعتبار سے میری اطاعت دائمی نہیں ہے تو عزم و جزم کے اعتبار سے بہرحال دائمی ہے۔ میری حالت تو یہ ہے کہ میں کس طرح عزم کروں جبکہ صاحبِ اقتدار اور قاہر تو ہے اور کس طرح عزم نہ کروں جبکہ حاکم و آمر بھی تو ہی ہے۔

خدایا۔ آثارِ کائنات میں غور و فکر مجھے تیری ملاقات سے دُور تر کیے جا رہے ہیں۔ لہٰذا کسی ایسی خدمت کا سہارا دے دے کہ میں تیری بارگاہ میں پہونچ جاؤں میں ان چیزوں کو کس طرح راہنما بناؤں جو خود ہی اپنے وجود میں تیری محتاج ہیں۔ کیا کسی شئے کو تجھ سے زیادہ بھی ظہور حاصل ہے کہ وہ دلیل بن کر تجھے ظاہر کر سکے۔ تو کب ہم سے غائب رہا ہے کہ تیرے لیئے کسی دلیل اور رہنمائی کی ضرورت ہو اور کب ہم سے دُور رہا ہے کہ آثار تیری بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں۔

Presented By: Jafrilibrary.com

عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ
صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ
نَصِيبًا اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ
فَارْجِعْنِيْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ
الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا
كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ
السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَمَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ
عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ هٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ وَبِكَ
اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ

Presented By: Jafrilibrary.com

وہ آنکھیں اندھی ہیں تو تجھے اپنا نگراں نہیں سمجھ رہی ہیں اور وہ بندہ اپنے معاملاتِ حیات میں سخت خسارہ میں ہے جسے تیری محبت کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ خدایا! تو نے آثار کائنات کی طرف رجوع کرنیکا حکم دیا ہے تو اب نور کے لباس اور ہدایت کی بصیرت کے سہارے اپنی بارگاہ میں واپس بلالے تاکہ میں اسی شان سے واپس آؤں کہ میرا باطن اس کائنات کی طرف توجہ سے محفوظ ہو اور میری ہمت اس دنیا پر بھروسہ کرنے سے بلند ہو۔ تو ہر شے پر قدرت و اختیار رکھتا ہے۔ پروردگار۔ یہ میری ذلت ہے جو تیری جناب میں بالکل واضح اور روشن ہے اور یہ میری حالت ہے جس پر کوئی پردہ نہیں ہے۔ میں تیرے ہی ذریعہ تیری بارگاہ تک پہنچنا چاہتا ہوں اور تیری ہی رہنمائی کا طلب گار ہوں اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت فرما۔

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ
يَدَيْكَ إِلٰهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ
وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلٰهِي حَقِّقْنِي
بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ
أَهْلِ الْجَذْبِ إِلٰهِي أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ
لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ
اخْتِيَارِي وَأَوْقِفْنِي عَنْ مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي
إِلٰهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي
مِنْ شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ
أَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي
وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي فَضْلِكَ
أَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي وَبِجَنَابِكَ أَنْتَسِبُ

Presented By: Jafrilibrary.com

اور اپنی سچی بندگی کے ساتھ اپنی بارگاہ میں حاضری کی سعادت کرامت فرما۔ خدایا۔ مجھے اہل تقرب کو حاصل ہونے والے حقائق عطا فرما اور جذب و کشش رکھنے والوں کے مسلک پر چلنے کی توفیق کرامت فرما۔ اپنی تدبیر کے ذریعہ مجھے میری اپنی تدبیر سے بے نیاز کر دے اور اپنے اختیار کے ذریعہ میرے اختیار و انتخاب سے مستغنی بنا دے، اور اضطرار و اضطراب کے مواقع کی اطلاع اور آگاہی عطا فرما۔ پروردگار۔ مجھے میرے نفس کی ذلت سے باہر نکال دے اور موت سے پہلے ہر شک و شرک سے پاک و پاکیزہ بنا دے میں تیری ہی مدد چاہتا ہوں تو تو میری امداد کر اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں تو تو کسی اور کے حوالے نہ کر دینا۔ بس تجھ سے سوال کرتا ہوں، تو ناامید نہ کرنا اور صرف تیرے فضل و کرم میں رغبت رکھتا ہوں تو مجھے محروم نہ رکھنا۔ میں تیری جناب سے رشتہ رکھتا ہوں تو مجھے

Presented By: Jafrilibrary.com

فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي
اِلٰهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ
مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي اِلٰهِي
اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ
النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا عَنِّي
اِلٰهِي اِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِي وَاِنَّ
الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِي فَكُنْ
اَنْتَ النَّصِيْرَ لِي حَتّٰى تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي
وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ بِكَ
عَنْ طَلَبِي اَنْتَ الَّذِي اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ
فِي قُلُوبِ اَوْلِيَائِكَ حَتّٰى عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ
وَاَنْتَ الَّذِي اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ

Presented By: Jafrilibrary.com

دور نہ کرنا اور تیرے دروازہ پر کھڑا ہوں تو مجھے بھگا نہ دینا
تیری مرضی اس بات سے بلند تر ہے کہ ہم میں تیری طرف سے کوئی
نقص پیدا ہو سکے تو میری طرف سے کیا نقص پیدا ہو سکتا ہے
تو اپنی ذات سے اس بات سے بے نیاز ہے کہ تجھے تیری طرف سے
کوئی فائدہ پہنچے تو میری طرف سے کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔
خدایا۔ یہ تو صرف قضا و قدر ہے جو امیدوار بنائے ہوئے ہے۔
ورنہ خواہش تو آرزوؤں کی رسیوں میں جکڑے ہوئے تھی اب
تو ہی میرا مددگار بن جا تا کہ تو ہی مدد کرے اور تو ہی راستہ
دکھائیے۔ اپنے فضل و کرم سے ایسا غنی بنا دے کہ اپنی طلب سے
بھی بے نیاز ہو جاؤں۔ تو ہی وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے
دلوں میں انوار الوہیت کی روشنی پیدا کرائی تو وہ تجھے پہچاننے
لگے اور تیری وحدانیت کا اقرار کرنے لگے اور تو ہی وہ ہے
جس نے اپنے محبوب کے دلوں سے اغیار کو نکال باہر کر دیا۔ تو

maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ
يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُوْنِسُ لَهُمْ
حَيْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ
الَّذِىْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ
لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ
وَمَا الَّذِىْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ
خَابَ مَنْ رَضِىَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَ
لَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا
كَيْفَ يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ
الْاِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ
غَيْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ
يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهٗ حَلَاوَةَ الْمُوَانَسَةِ

Presented By: Jafrilibrary.com

اب تیرے علاوہ کسی کے چاہنے والے نہیں ہیں اور کسی کی پناہ نہیں مانگتے تو نے اس وقت اُنس کا سامان فراہم کیا جب سارے عالم سببِ وحشت بنے ہوئے تھے اور تو نے اس طرح ہدایت دی کہ سارے راستے روشن ہو گئے۔

پروردگار۔ جس نے تجھے کھو دیا اس نے پایا کیا۔؟ اور جس نے تجھے پالیا اس نے کھویا کیا؟ جس نے تیرا بدل تلاش کیا وہ مایوس ہو گیا اور جس نے تجھ سے منہ موڑا وہ گھاٹے میں رہا۔ تیرے علاوہ غیر سے امید ہی کیوں کی جائے جب کہ تو نے احسان کا سلسلہ رکا نہیں اور تیرے سوا دوسرے سے مانگا ہی کیوں جائے جب کہ تیری فضل و کرم کی عادت میں فرق نہیں آیا۔

پروردگار! جس نے اپنے دوستوں کو انس و محبّت کی حلاوت کا مزہ چکھا دیا ہے۔ تو اس کی

Presented By: Jafrilibrary.com

فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ وَيَامَنْ
اَلْبَسَ اَوْلِيَآءَهٗ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ فَقَامُوْا
بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ
قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ وَاَنْتَ الْبَادِيْ بِالْاِحْسَانِ
قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ
بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَاَنْتَ
الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ
الْمُسْتَقْرِضِيْنَ اِلٰهِيْ اُطْلُبْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِيْ
بِمَنِّكَ حَتّٰى اُقْبِلَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنَّ
رَجَآئِيْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ
كَمَا اَنَّ خَوْفِيْ لَا يُزَايِلُنِيْ وَاِنْ

Presented By: Jafrilibrary.com

بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے کھڑے ہوئے ہیں اور اپنے اولیاء کو ہیبت کا لباس پہنا دیا ہے تو اس کے سامنے استغفار کرنے کے لئے ایستادہ ہیں۔ تو تمام یاد کرنے والوں سے پہلے یاد کرنے والا ہے اور تمام مانگنے والوں سے پہلے عطا کرنے والا ہے اور پھر کرم بالائے کرم ہے کہ خود ہی دے کر خود ہی قرض کا مطالبہ کرتا ہے

خدایا۔ مجھے اپنی رحمت کے دروازے سے طلب کرے تاکہ میں تیری بارگاہ تک پہنچ جاؤں اور مجھے اپنے احسان کے سہارے اپنی طرف کھینچے تاکہ میں تیری طرف متوجہ ہو جاؤں۔ خدایا۔ میں ہزار گناہ کروں مگر میری امید تجھ سے قطع ہونے والی نہیں ہے اور میں لاکھ اطاعت کروں مگر تیرے جلال سے میرا خوف ختم ہونے والا نہیں ہے۔

Presented By: Jafrilibrary.com

اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِیْ الْعَوَالِمُ اِلَیْكَ

وَقَدْ اَوْقَفَنِیْ عِلْمِیْ بِكَرَمِكَ عَلَیْكَ اِلٰهِیْ

كَیْفَ اَخِیْبُ وَاَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ كَیْفَ

اُهَانُ وَعَلَیْكَ مُتَّكَلِیْ اِلٰهِیْ كَیْفَ

اَسْتَعِزُّ وَفِیْ الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ

لَاۤ اَسْتَعِزُّ وَاِلَیْكَ نَسَبْتَنِیْ اِلٰهِیْ كَیْفَ

لَاۤ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فِیْ الْفُقَرَآءِ

اَقَمْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ

بِجُوْدِكَ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَاۤ

اِلٰهَ غَیْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَكَ

شَیْءٌ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ

كُلِّ شَیْءٍ فَرَاَیْتُكَ ظَاهِرًا فِیْ كُلِّ شَیْءٍ

Presented By: Jafrilibrary.com

سارے عالم نے مجھے تیری طرف ڈھکیل دیا ہے اور تیرے فضل و کرم کی اطلاع نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔ خدایا۔ جب تو میری امید ہے تو میں مایوس کس طرح ہو جاؤں اور جب تجھ پر میرا بھروسہ ہے تو میں ذلیل کس طرح ہو سکتا ہوں۔ اگر تو نے ذلّت میں ڈال دیا تو صاحب عزّت کیسے بنوں گا اور تو نے اپنا بنا لیا تو ذلیل کیسے ہو سکوں گا۔ پروردگار میں کس طرح فقیر نہ بنوں کہ تو نے فقیروں کے درمیان رکھا ہے اور کیسے فقیر رہ سکوں گا جبکہ تو نے اپنے فضل و کرم سے غنی بنا دیا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اپنے کو ہر ایک کو پہچنوا دیا ہے تو اب کوئی تجھ سے ناواقف نہیں ہے اور میرے لئے اور بھی واضح اور نمایاں ہو گیا ہے تو مجھے تیرا جلوہ ہر شے میں نظر آنے لگا ہے تو درحقیقت

Presented By: Jafrilibrary.com

وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَیْءٍ یَا مَنِ اسْتَوٰی

بِرَحْمَانِیَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَیْبًا فِیْ

ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ

الْاَغْیَارَ بِمُحِیْطَاتِ اَفْلَاکِ الْاَنْوَارِ یَا مَنِ

احْتَجَبَ فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ اَنْ

تُدْرِکَهُ الْاَبْصَارُ یَا مَنْ تَجَلّٰی بِکَمَالِ

بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاءَ

کَیْفَ تَخْفٰی وَاَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ کَیْفَ

تَغِیْبُ وَاَنْتَ الرَّقِیْبُ الْحَاضِرُ اِنَّکَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

Presented By: Jafrilibrary.com

ہر ایک کیلئے ظاہر اور روشن ہے۔

اے خدا جس نے اپنی رحمانیت سے ہر شے پر احاطہ کرلیا تو عرش اعظم بھی اس کی ذات میں گم ہو گیا۔ تو نے آثار وجود کو دوسرے آثار کے ذریعہ نابود کر دیا ہے اور اغیار کو افلاک نور کے احاطہ سے محو کر دیا ہے۔

اے وہ خدا۔ جو عرش کے سراپردوں میں اس طرح پوشیدہ ہوا کہ نگاہیں اس کے دیکھنے کو ترس گئیں اور کمال تجلی سے اس طرح روشن ہوا کہ اس کی عظمت ہر شے پر حاوی ہو گئی۔

تو کیسے چھپ سکتا ہے جبکہ ہر شے میں تیرا ظہور ہے اور کس طرح غائب ہو سکتا ہے جبکہ ہر ایک کے سامنے رہ کر اس کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے۔ تو ہر شے پر قادر ہے۔

اور ساری تعریف تیری ذاتِ واجب کے لیئے ہے۔

Presented By: Jafrilibrary.com

مومنین کرام آخر روز عرفہ معصومینؑ کی دُعاؤں کے ان دو فقرات کو ضرور دہرائیں اور یہ محسوس کریں کہ ہادیانِ اسلام نے اپنے چاہنے والوں کو توبہ و استغفار کے کیسے کیسے طریقے تعلیم فرمائے ہیں سلاطینِ دنیا کو انکا تصور بھی نہیں ہے

(۱) پروردگار۔ میرے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہے اور مجھے معاف کر دینے سے تیرے یہاں کوئی کمی نہ پیدا ہو جائے گی۔ لہٰذا جس چیز سے تیرے یہاں کمی کا خطرہ نہیں ہے وہ دیدے اور جس چیز سے تیرا نقصان نہیں ہے اسے معاف کر دے۔

(۲) خدایا۔ میری برائیوں کی وجہ سے مجھے اپنی نیکیوں سے محروم نہ کرنا۔ اور اگر میری زحمت و مصیبت اور میرے رنج والم پر رحم نہیں بھی کرتا ہے تو کم از کم مجھے مصیبت زدگان اور آفت رسیدوں کا اجر ہی دیدے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِھِمْ وَشِیْعَتِھِمْ وَاَوْلِیَاءِ ھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً وَّاٰخِراً ○

سیّد ذیشان حیدر جوادی (ابوظبی)

۲۷ جمادی الثانیہ ۱۴۰۷ھ ۲۷ فروری ۱۹۸۷ء

MAAB 1431
maablib.com

Presented By: Jafrilibrary.com

11831

مرکز احیاء آثار برصغیر

MAAB 1431

maablib.com